السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر کسی شخص کو رمضان المبارک میں اٹھائیس یوم تک نکسیر آتی رہے تو اس کا حکم کیا ہے۔ ؟ آپ کی اطلاع کے لیے عرض ہے کہ میری عمر انچاس برس ہو چکی ہے لیکن اب تک مجھے نکسیر نہیں آئی تھی، لیکن پچھلے برس رمضان المبارک میں صبح سے لیکر غروب آفتاب تک تقریبا چھ گھنٹے چلتی رہی۔

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر تو معاملہ وہی ہے جو آپ نے بیان کیا ہے تو آپ کا روزہ صحیح ہے؛ کیونکہ آپ کو نکسیر میں کوئی اختیار نہیں تھا اور وہ خود ہی آئی ہے اس لیے اس کے وجود پر آپ کا روزہ نہیں ٹوٹا اس کی دلیل شریعت اسلامیہ کی آسانی ہے

اور اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

اللہ تعالی کسی بھی جان کو اس کی استطاعت سے زیادہ مکلف نہیں کرتا البقرۃ (286).

اور اللہ سبحانہ وتعالی کا یہ بھی فرمان ہے :

اللہ تعالی تم پر کوئی تنگی نہیں کرنا چاہتا المآئدۃ (6).

اللہ تعالی ہی توفیق دینے والا ہے، اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمت نازل فرمائے " انتہی

فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (10/264-265).

اور مستقل کمیٹی کے فتاوی جات میں یہ بھی درج ہے :

" اگر کسی شخص کے اختیار کے بغیر روزے کی حالت میں نکسیر پھوٹ جائے تو اس کا روزہ صحیح ہے " انتہی

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ علمائے حدیث

**جلد 2 کتاب الصلوۃ**